نام کتاب: ضمیرِ اُمت (شعری مجموعہ)

کاوش فکر: ابوعمر محمد شفیق سلفی

صفحات: 263

قیمت: درج نہیں

ناشر و ملنے کا پتہ: دارالقدس اکیڈمی نزد جامع مسجد المکرم مجاہد ٹاؤن جڑانوالہ روڈ فیصل آباد

شعر و ادب کو ہر دور کے انسانی معاشرے میں قدر و منزلت کا درجہ حاصل رہا ہے۔ اسلام نے بھی ایسے شعراء کی تحسین کی ہے جو اللہ رب العزت کی وحدانیت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدحت بیان فرمائیں اور اس کے ساتھ اپنی رزمیہ شاعری سے مجاہدین اسلام کے قلب و ذہن کو اس طرح گرمائیں کہ ان مجاہدین کے جذبے اور حوصلے بلند ہو جائیں اور پھر وہ جواں مردی سے کفر کے خلاف سینہ سپر ہو جائیں۔ ضمیر امت اسی سلسلے کی ایک خوبصورت کڑی ہے۔ اس میں محترم شفیق سلفی صاحب نے اسلامی و عسکری جذبات کی عکاسی کرتے ہوئے اُردو میں رزمیہ اور بذمیہ نظمیں اور اشعار حوالہ قرطاس کیے ہیں۔ انہیں پڑھ کر ایک مسلمان کے قلب و ذہن میں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ جاگزیں ہوتا ہے اور شوق جہاد انگڑائی لیتا ہے۔ میں شاعر اور نقاد نہیں لیکن بعض مقامات پر آزاد شاعری کا عنصر موجود ہے۔ لیکن لائق شاعر نے اپنے جذبات کا اظہار عمدگی سے کیا ہے۔ کتاب کا مقدمہ جامعہ ستاریہ کراچی کے شیخ الحدیث مولانا محمد محمود احمد حسن صاحب نے لکھا ہے اور کتاب پر تاثرات شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالسلام بھٹوی صاحب نے رقم کیے ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

نام کتاب: طلع البدر علینا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

کاوش فکر: مولانا علیم ناصری رحمۃ اللہ علیہ

صفحات: 215

قیمت: 150 روپے

ناشر و ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ رحمان مارکیٹ اُردو بازار لاہور 042-7351124

مولانا علیم الدین ناصری مرحوم کا شمار ان شعرائے کرام میں ہوتا ہے جنہوں نے اپنی تمام تر علمی و ادبی

صلاحیتوں کو دین اسلام کی خدمت میں صرف کیا۔ ناصری مرحوم نے شاعری کا آغاز اپنے دورِ طالب علمی سے کیا تھا۔ ان کی وہ شاعری تقسیم ملک کے وقت ضائع ہوگئی۔ قیامِ پاکستان کے بعد ناصری صاحب لاہور میں قیام پذیر ہوئے تو ان کے تعلقات مولانا عطاء اللہ حنیف رحمۃ اللہ علیہ سے قائم ہوئے۔ مولانا عطاء اللہ مرحوم نے ناصری صاحب کی صلاحیتوں کو دیکھتے ہوئے انہیں ''شاہنامہ بالاکوٹ'' مرتب کرنے کی ترغیب دی۔ اب اللہ کا فضل دیکھیے کہ ناصری صاحب نے ۴ جلدوں میں شاہنامہ بالاکوٹ مرتب کیا اور اپنی رزمیہ شاعری سے جہاں دِلوں کو ایمانی حلاوت سے معمور کیا وہیں جذبہ جہاد کو بھی جلا بخشی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اربعین (چالیس احادیث) کو اُردو شاعری میں لکھا۔ ان کی ایک کتاب ''متاعِ دیدہ ودِل'' کے نام سے ہے جو تعزیتی نظموں کا مجموعہ ہے۔

جس کتاب نے ناصری صاحب کو شہرت دوام دی اور عزت وعظمت کے مقام رفیع پر متمکن کیا وہ ہے ان کی نعتیہ شاعری کا نہایت پیارا مجموعہ ''طلع البدر علینا'' ہے۔ اس کتاب پر ۲۰۰۰ء میں انہیں صدارتی ایوارڈ ملا تھا۔ اس نعتیہ مجموعے میں ناصری صاحب نے نبی علیہ السلام سے بے پناہ محبت وعقیدت کی ترجمانی کرتے ہوئے عظمت اور شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوبصورتی سے بیان کیا ہے اور اس والہانہ عقیدت ومحبت میں کہیں بھی توحید باری تعالیٰ پر زد نہیں آنے دی۔ بلاشبہ ناصری صاحب کا ''نعتیہ کلام'' شاعری کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ ان کی شاعری میں عقیدہ وفکر کی پختگی اور سیرت واخلاق کی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

''طلع البدر علینا'' میں جہاں نبی علیہ السلام سے والہانہ عقیدت ومحبت کا اظہار ہے، وہیں اس میں نبی علیہ السلام کی سیرت وصورت کا خوبصورت عکس بھی دکھایا گیا ہے۔ جسے پڑھ اور سُن کر ایک اُمتی کو اپنے روح و قلب میں ایمان کی حلاوت کا احساس ہوتا ہے۔ اس خوبصورت نعتیہ کلام میں قطعات بھی ہیں۔ قصیدہ حمد و نعت، نعتیہ قصائد اور نعتیں بھی۔

اُردو ادب میں یہ کتاب اپنے محاسن کے باعث قابل قدر اضافہ ہے۔ اُردو نعتیہ شاعری سے شغف رکھنے والوں کے لیے یہ ایک عمدہ تحفہ ہے۔ کتاب خوبصورت طبع کی گئی ہے جبکہ قیمت بھی مناسب ہے۔ قدوسی برادران تحسین کے لائق ہیں کہ انہوں نے اپنے مکتبہ کی طرف سے اس اعلیٰ کتاب کی اشاعت کا اہتمام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆